# باب 9

# مصارفِ پیدائش

## Cost of Production

## اہم موضوعات

☆ مصارف پیدائش

(a) مفہوم اور اقسام

(b) معیّنہ اور متغیّرہ مصارف

(c) کلی مصارف، اوسط مصارف
اور مختتم مصارف اور ان کے درمیان باہمی رشتے

☆ حاصل (وصولیوں) کا تجزیہ

(a) مفہوم

(b) مکمل مقابلہ اور اجارہ داری
کے تحت مختتم حاصل (MR) اور
اوسط حاصل (AR)

www.downloadclassnotes.com

## مصارف پیدائش (Cost of Production)

ہر فرد کا مطمع نظر منافع کمانا ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ شے کی کتنی مقدار پیدا کرے نیز دیکھے کہ عاملین کا کون سا اشتراک معیاری اور کون سا طریقہ پیدائش بہتر اور سستا رہے گا۔ اس ضمن میں درج ذیل باتیں پیش نظر رکھنا پڑتی ہیں۔

1. اگر کاروبار میں عاملین کی زیادہ اکائیاں لگائی جائیں تو پیداوار بڑھنے کا کیا تناسب ہوگا۔
2. پیداوار میں اضافے سے لاگت پیدائش پر کس قسم کے اثرات مرتب ہوں گے۔ یعنی فی اکائی لاگت بڑھے گی برابر رہے گی یا کم ہو جائے گی۔ اس بارے میں کُلی مصارف (Total Cost) اوسط مصارف (Average Cost) اور مختتم مصارف (Marginal Cost) کی وضاحت ضروری ہوگی۔
3. فرم کی پیداوار کو بازار میں فروخت کرنے سے کس قدر آمدنی ہوگی۔ اس سلسلے میں

کل حاصل (Total Revenue)
اوسط حاصل (Average Revenue)
اور مختتم حاصل (Marginal Revenue)
کا جائزہ لینا ضروری ہوگا۔

## مصارف پیدائش کا مفہوم اور اقسام (Definition and Classification of cost of Production)

کسی فرم کو شے کی پیداوار کے لئے عاملین پیدائش کی مختلف اکائیاں درکار ہوتی ہیں۔ جن کی خدمات کے بدلے میں معاوضے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ عاملین کے یہی معاوضے فرم کے مصارف پیدائش ہوتے ہیں۔ ان مصارف کا انحصار شے کی ایک خاص مقدار کا پیدا کرنے کے لئے عاملین کی اکائیوں کی تعداد اور معاوضوں کی شرح پر ہوتا ہے۔ جسے تفاعل مصارف (Cost Function) کی درج ذیل مساوات میں ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

$$C = x1.px1 + x2.px2 + x3.px3 ...... + xn.pxn$$

اس مساوات میں

C سے مراد کل مصارف پیدائش ہیں:

x1, x2, x3 ____ xn سے مراد پہلے، دوسرے، تیسرے اور آخری عامل کی اکائیاں لی گئی ہیں۔

px1, px2, px3 ____ pxn سے مراد پہلے، دوسرے، تیسرے اور آخری عامل پیدائش کے معاوضے لئے گئے ہیں۔

مصارف پیدائش کا مفہوم مختلف ماہرین نے اپنے اپنے انداز میں بیان کیا ہے۔ ڈیو اور کلور (Due and Clower) لکھتے ہیں۔

"مصارف پیدائش کی اصطلاح کا مطلب وہ معاوضے ہیں جو کسی فرم میں استعمال کئے گئے زری سرمائے اور عاملین کے مالکوں کو ضرور ملنے چاہئیں تا کہ وہ فرم کو زری سرمایہ اور دیگر پیدا آور عاملین مہیا کرتے رہیں۔"

سادہ اور عام فہم الفاظ میں "مصارف پیدائش سے مراد کسی شے کی ایک مخصوص مقدار تیار کرنے کے لئے عاملین پیدائش کے معاوضوں کی ادائیگیاں لی جاتی ہیں۔"

# مصارف پیدائش بلحاظ وقت

وقت کے لحاظ سے مصارف پیدائش کو ہم مندرجہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(A) عرصہ قلیل کے مصارف پیدائش (B) عرصہ طویل کے مصارف پیدائش

## (A) قلیل مدت مصارف پیدائش (Short Period Cost):

قلیل مدت سے مراد ایسا عرصہ وقت لیا جاتا ہے جس میں فرم کا سائز یا جسامت وغیرہ تبدیل نہ کی جاسکے۔ اگر فرم کی پیداوار کی طلب بڑھ جائے تو رسد صرف اس حد تک بڑھائی جاسکتی ہے۔ جس حد تک زائد شفٹ چلانے اور نئے مزدور کام پر لگانے کی گنجائش ہو۔ عرصہ قلیل میں معینہ مصارف تبدیل نہیں ہوتے اس لئے کہ عمارت اور مشینوں وغیرہ میں توسیع اور اضافہ ممکن نہیں ہوتا۔

قلیل مدت میں معینہ مصارف (Fc) متغیرہ مصارف (VC) کلی مصارف (TC) اوسط معینہ مصارف (AFC) اوسط متغیرہ مصارف (AVC) اوسط کلی مصارف (ATC) اور مختتم مصارف (MC) کے باہمی رشتوں کی وضاحت کے لئے درج ذیل گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے۔

کسی فرم کے مصارف پیدائش کا جائزہ مندرجہ ذیل صورتوں میں لیا جاسکتا ہے۔

### 1- کلی مصارف (Total Cost):

ان سے مراد ایسے اخراجات لئے جاتے ہیں جو کسی فرم کو شے کی ایک خاص مقدار پیدا کرتے وقت برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ مثلاً زمین کی قیمت یا لگان۔ عمارت کی تعمیر کا خرچ یا اس کا کرایہ۔ قرضہ کا سود، مشینوں اور خام مال کی قیمت، مزدوروں کی اُجرت، نقل وحمل کے اخراجات، پبلسٹی اور نشرواشاعت کے مصارف وغیرہ اگر فرم کی زمین اور سرمایہ اپنا بھی ہو پھر بھی لگان اور سود وغیرہ فرم کی لاگت پیدائش میں شامل کئے جاتے ہیں۔ وہ اس لئے کہ آجر یا صنعت کار خود کاروبار نہ بھی کرتا تو دوسروں سے زمین کا لگان اور سرمائے کا سود وصول کرسکتا تھا۔ اس طرح فرم کے مصارف پیدائش میں آجر کا معمولی منافع بھی شامل کیا جاتا ہے۔ معمولی منافع اس معاوضے کے برابر ہوتا ہے جو آجر کسی اور ادارے سے بطور منیجر وصول کرسکتا ہو۔ کلی مصارف کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

### (الف) معینہ مصارف یا بالواسطہ مصارف (Fixed Cost, or indirect cost):

یہ وہ مصارف ہیں جو مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں اور فرم کو ہر حال میں برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ ایسے مصارف کا تعلق اس بات سے ہرگز نہیں ہوتا کہ کاروبار بند پڑا ہے یا چل رہا ہے۔ زیادہ مقدار میں شے پیدا کی جارہی ہے یا اسے کم مقدار میں پیدا کیا جارہا ہے۔ یہ مصارف عرصہ قلیل میں تبدیل نہیں ہوتے اور برابر رہتے ہیں۔ انہیں ضمنی مصارف (Supplementary Cost) بھی کہا جاتا ہے۔ ان میں زمین کی قیمت، عمارت کا کرایہ۔ مشینوں کی قیمت، سرمائے کا سود اور مستقل ملازمین کی تنخواہوں وغیرہ کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔

### (ب) متغیرہ مصارف یا براہ راست مصارف (Variable Cost or Direct Cost):

یہ ایسے مصارف ہیں جو پیداوار میں کمی بیشی کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ ان کا تعلق کاروبار کے چالو حالت میں ہونے، نیز شے کی مقدار سے ہوتا ہے۔ اگر کاروبار بند ہوجائے تو انہیں برداشت نہیں کرنا پڑتا۔ اگر شے کم مقدار میں پیدا کی جارہی ہو تو یہ کم ہوتے ہیں اور شے کی زیادہ مقدار پیدا کرنے پر ان میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ انہیں مقدم مصارف (Primary

(Cost) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ان میں خام مال کی قیمت، عارضی ملازمین کی تنخواہیں، مشینوں کی مرمت وتجدید کے اخراجات، نقل وحمل کے اخراجات، پبلسٹی اور نشرواشاعت کے مصارف، بجلی، پانی وگیس وغیرہ کے بل اور سیلز ٹیکس کی ادائیگی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جب کاروبار وسیع ہوگا اور شے کو زیادہ مقدار میں پیدا کیا جائے گا تو ان میں اضافہ ہوگا۔اس لئے خام مال بھی زیادہ مقدار میں خریدا جائے گا۔اسی طرح مزدور بھی زیادہ تعداد میں کام پر لگائے جائیں گے۔ نیز مشینوں کی مرمت اور تیل یا بجلی وغیرہ کے اخراجات میں اضافہ ہو جائے گا۔اس کے برعکس شے کی محدود مقدار پیدا کرنے پر ان مصارف میں کمی واقع ہو جائے گی۔

**2-اوسط کلی مصارف (Average Total Cost):** پیداوار کی فی اکائی اوسطاً لاگت اوسط مصارف کہلاتی ہے۔اسے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کلی مصارف کو شے کی مجموعی پیداوار کی اکائیوں سے تقسیم کر دیا جائے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی فرم 100 جوڑے جوتے روزانہ تیار کرے اور اس کے کل مصارف (کل لاگت) 8000 روپے ہوں تو

$$\text{اوسط مصارف} = \frac{8000}{100} = 80 \text{ روپے}$$

$$\text{پس اوسط کلی مصارف} = \frac{\text{کلی مصارف}}{\text{پیداوار کی اکائیاں}}$$

اوسط مصارف کا جائزہ مندرجہ ذیل صورتوں میں بھی لیا جا سکتا ہے۔

**(الف) اوسط معینہ مصارف (Average Fixed Cost):** اگر معینہ مصارف کو پیداوار کی اکائیوں پر تقسیم کر دیا جائے تو اوسط معینہ مصارف معلوم ہو جاتے ہیں۔مثلاً اگر 100 جوڑے جوتے تیار کرنے پر 2000 روپے معینہ مصارف آئیں تو:

$$\text{اوسط معینہ مصارف} = 2000/100 = 20 \text{ روپے}$$

$$\text{پس اوسط معینہ مصارف} = \frac{\text{معینہ مصارف}}{\text{پیداوار کی اکائیاں}}$$

جوں جوں پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اوسط معینہ مصارف کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ معینہ مصارف تو تبدیل نہیں ہوتے لیکن پیداوار کی اکائیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔

**(ب) اوسط متغیرہ مصارف (Average Variable Cost):** جب متغیرہ مصارف کو پیداوار کی اکائیوں پر تقسیم کر دیا جائے تو اوسط متغیرہ مصارف معلوم ہو جاتے ہیں۔مثلاً 100 جوڑے جوتے تیار کرنے پر اگر متغیرہ مصارف 6000 روپے بنتے ہوں تو

$$\text{اوسط متغیرہ مصارف} = 6000/100 = 60 \text{ روپے}$$

$$\text{پس اوسط متغیرہ مصارف} = \frac{\text{متغیرہ مصارف}}{\text{پیداوار کی اکائیاں}}$$

چونکہ پیداوار کی اکائیوں میں کمی بیشی سے متغیرہ مصارف میں بھی کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔لہذا اوسط متغیرہ مصارف بھی بدلتے رہتے ہیں۔

**3- مختتم مصارف (Marginal Cost):** مختتم مصارف سے وہ اخراجات مراد لئے جاتے ہیں جو کسی شے کی زائد یا اگلی اکائی کی پیداوار کے لئے برداشت کرنا پڑیں۔اس سے کل مصارف میں جو

اضافہ بھی لیا جا سکتا ہے جو کہ ایک زائد اکائی کے پیدا کرنے سے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی فرم کو 100 جوڑے جوتے تیار کرنے پر 8000 روپے کل مصارف برداشت کرنا پڑتے ہوں اور 101 جوڑے جوتوں کی تیاری پر کل مصارف 8075 ہو جائیں گویا مختتم مصارف = 8075 روپے – 8000 روپے = 75 روپے ہوں گے پس مختتم مصارف سے اگلی یا آخری اکائی کی پیداوار پر اٹھنے والے اخراجات مراد لئے جاتے ہیں۔

## کلی مصارف، اوسط مصارف اور مختتم مصارف کے باہمی رشتے:

(Relationship among Total Cost, Average Cost and Marginal Cost):

مصارف پیدائش کے مختلف تصورات کے باہمی رشتوں کی وضاحت درج ذیل صورتوں میں کی جاتی ہے۔
خطوط کی رو سے ان سب کا الگ الگ رجحان متعین کیا جائے گا۔

### گوشوارہ

| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پیداوار کی اکائیاں | معینہ مصارف FC | متغیرہ مصارف VC | کلی مصارف TC | اوسط معینہ مصارف AFC | اوسط متغیرہ مصارف AVC | اوسط کلی مصارف ATC | مختتم مصارف MC |
| 0 | 20 | - | 20 | - | - | - | - |
| 1 | 20 | 60 | 80 | 20 | 60 | 80 | 60 |
| 2 | 20 | 100 | 120 | 10 | 50 | 60 | 40 |
| 3 | 20 | 130 | 150 | 6.6 | 43.3 | 50 | 30 |
| 4 | 20 | 150 | 170 | 5 | 37.5 | 42.5 | 20 |
| 5 | 20 | 160 | 180 | 4 | 32 | 36 | 10 |
| 6 | 20 | 180 | 200 | 3.3 | 30 | 33.3 | 20 |
| 7 | 20 | 210 | 230 | 2.9 | 30 | 32.9 | 30 |
| 8 | 20 | 250 | 270 | 2.5 | 31.2 | 33.7 | 40 |
| 9 | 20 | 300 | 320 | 2.2 | 33.3 | 35.5 | 50 |
| 10 | 20 | 360 | 380 | 2 | 36 | 38 | 60. |

## گوشوارے کے اہم نکات (Main Points):

1. کالم نمبر 1 میں پیداوار کی اکائیاں دکھائی گئی ہیں۔
-2 کالم نمبر 2 میں معینہ مصارف رکھے گئے ہیں جو پہلی سے آخری اکائی تک برابر سطح پر رہتے ہیں۔
-3 کالم نمبر 3 میں متغیرہ مصارف درج کئے گئے ہیں جو پانچویں اکائی تک تقلیلی شرح سے بڑھتے ہیں اور پھر کم از کم ہونے کے بعد تکثیری شرح سے بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔
-4 کالم نمبر 4 میں کلی مصارف درج کئے گئے ہیں جو کالم نمبر 2 اور کالم نمبر 3 کا مجموعہ ہیں۔
-5 کالم نمبر 5 میں اوسط معینہ مصارف 2 ÷ 1 کے حساب سے درج کئے گئے ہیں۔ (معینہ مصارف کو پیداوار کی اکائیوں سے تقسیم کر کے)
-6 کالم نمبر 6 میں اوسط متغیرہ مصارف کا اندراج کیا گیا ہے جو 3 ÷ 1 سے حاصل کئے گئے ہیں۔ یعنی متغیرہ مصارف کو

www.downloadclassnotes.com

پیداوار کی اکائیوں سے تقسیم کرنے پر

-7 کالم نمبر 7 میں اوسط مصارف لئے گئے ہیں جو 4 + 1 سے حاصل ہوئے ہیں یعنی کل مصارف کو پیداوار کی اکائیوں سے تقسیم کرنے سے۔

-8 کالم نمبر 8 میں مختتم مصارف کا اندارج کیا گیا ہے جو کلی مصارف کے 1-2، 2-3 اور 3-4 کے حساب سے حاصل شدہ ہیں یعنی ہر زائد اکائی کے مصارف معلوم کر کے درج کئے گئے ہیں۔ مثلاً پہلی اکائی کے کل مصارف 80 ہیں جبکہ دو اکائیوں کے کلی مصارف 120 ہیں۔ لہٰذا دوسری اکائی کے مختتم مصارف =120 - 80 = 40 یہ دوسری اکائی کے مختتم مصارف ہوں گے۔ اسی طرح پانچ اکائیوں کے کلی مصارف 180 ہیں جب کہ چھ اکائیوں کے 200 ہیں۔ لہٰذا چھٹی اکائی کے مختتم مصارف =200 - 180 = 20 یہ چھٹی اکائی کے مختتم مصارف ہوں گے۔ اسی طرح آخری یعنی دسویں اکائی کے مختتم مصارف =380 - 320 = 60 ہوں گے۔

قلیل مدت مصارف پیدائش کے باہمی رشتوں کی وضاحت بذریعہ ڈائیگرام

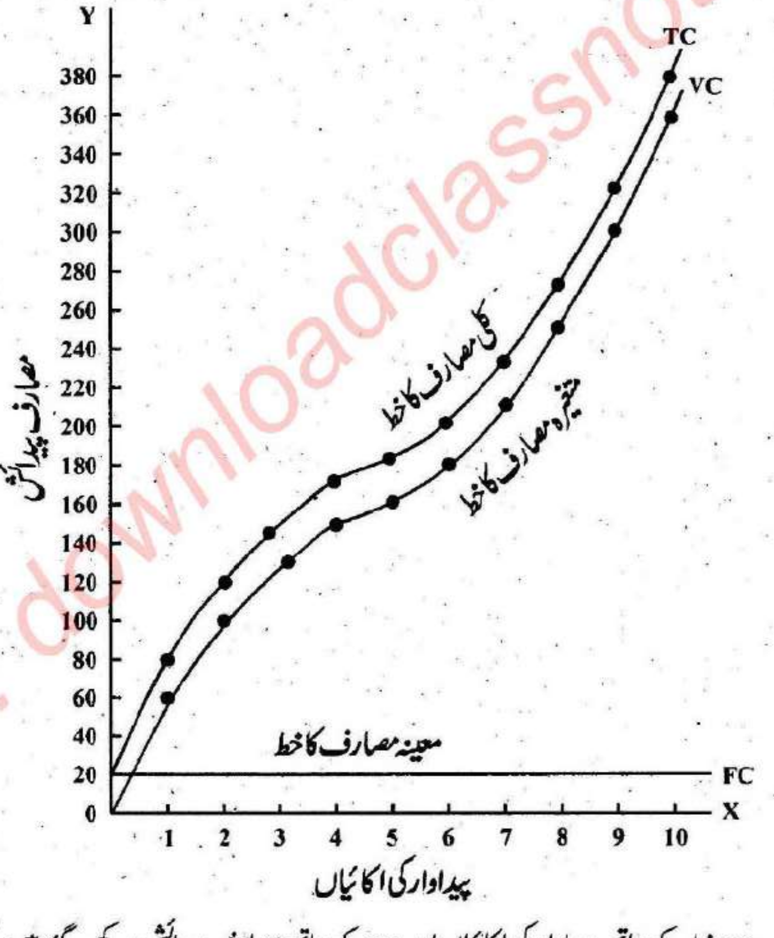


**وضاحت:** OX خط کے ساتھ پیداوار کی اکائیاں اور OY کے ساتھ مصارف پیدائش رکھے گئے ہیں۔ گوشوارے میں پیداوار کی اکائیوں اور معینہ مصارف کے باہمی ملاپ سے FC خط کھینچا گیا ہے جو نہ تو چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے اور نہ ہی گرنے کا بلکہ OX خط کے بالکل متوازی رہتا ہے۔ پس یہ معینہ مصارف کا خط ہے۔ کیونکہ اکائیوں میں اضافہ کے باوجود

معینہ مصارف برابر رہتے ہیں۔ اور ان میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔ ڈائیگرام میں VC متغیرہ مصارف کا خط کھینچا گیا ہے جو پیداوار کی اکائیوں اور متغیرہ مصارف کے باہمی ملاپ کا نتیجہ ہے۔ یہ خط نیچے سے اُوپر بائیں سے دائیں جانب چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ جوں جوں پیداوار کی اکائیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ متغیرہ مصارف میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

TC کلی مصارف کا خط ہے۔ یہ خط پیداوار کی اکائیوں اور کلی مصارف کے پیش نظر کھینچا گیا ہے۔ یہ خط بھی نیچے سے اُوپر بائیں سے دائیں جانب چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے۔ اور VC خط کے اُوپر متوازی سمت میں حرکت کرتا ہے۔ کیونکہ متغیرہ مصارف میں معینہ مصارف جمع کر کے یہ خط حاصل کیا گیا ہے۔

ڈائیگرام:

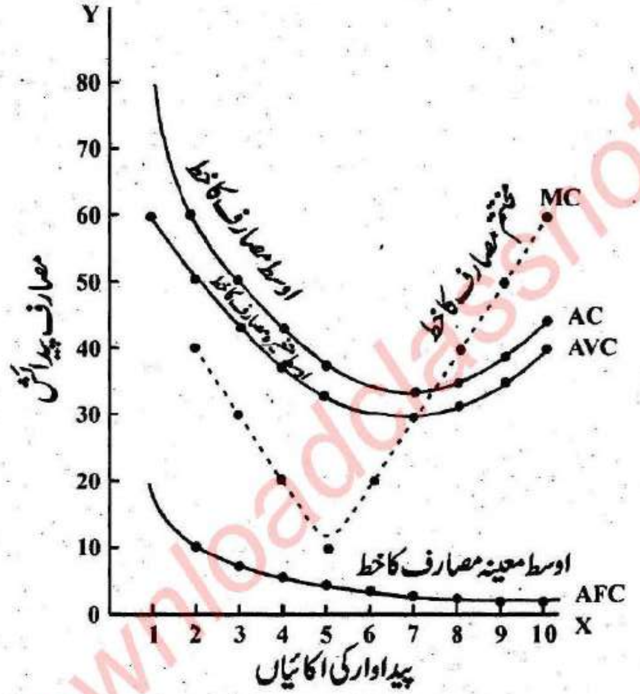


**وضاحت:** ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ پیداوار کی اکائیاں اور OY کے ساتھ مصارف پیدائش رکھے گئے ہیں۔ AFC اوسط مصارف کا خط ہے۔ چونکہ اکائیوں میں اضافے کی وجہ سے اوسط معینہ مصارف گرتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے AFC خط اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرنے کا رجحان رکھتا ہے۔ AVC اوسط متغیرہ مصارف کا خط ہے جو پہلے گرنے اور پھر چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے چونکہ متغیرہ مصارف پہلے تقلیلی شرح سے بڑھتے ہیں اس لئے اوسط متغیرہ مصارف کا خط AVC گرنے کا رجحان رکھتا ہے اور جب متغیرہ مصارف میں تکثیری شرح سے اضافہ ہوتا ہے تو AVC چڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ اس لئے یہ خط پہلے گرتا ہے اور پھر چڑھنا شروع کر دیتا ہے۔

AC اوسط مصارف یا اوسط کلی مصارف کا خط ہے۔ چونکہ اوسط مصارف پہلے گرتے ہیں اور پھر چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس لئے AC خط پہلے اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے۔ اور پھر MC خط سے ملنے کے بعد چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے۔ چونکہ اوسط لاگت، مختتم لاگت کے مقابلہ میں آہستہ آہستہ گرتی ہے اور آہستہ آہستہ چڑھتی ہے اس لئے جب AC اور MC گرتے ہیں تو AC خط MC خط کے اُوپر ہوتا ہے۔ اور جب مل کر چڑھنا شروع کر دیتے ہیں تو MC, AC کے نیچے چلا جاتا ہے۔

MC مختتم مصارف کا خط ہے جو پہلے اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے اور پھر چڑھنا شروع کر دیتا ہے چونکہ مختتم

www.downloadclassnotes.com

لاگت، اوسط لاگت کے مقابلے میں تیزی سے گرتی ہے اور تیزی سے چڑھتی ہے۔ اس لئے گرتے ہوئے MC خط AC خط کے نیچے رہتا ہے اور چڑھتے ہوئے اس کے اُوپر چلا جاتا ہے۔

مختتم مصارف کے خط MC اور اوسط مصارف کے خط AC کا اگر بغور جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہ انگریزی کے حرف (یو) U اور اُردو کے حرف ں (نون غنہ) سے ملتے جلتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب شروع میں کاروبار قانون تکثیر حاصل کے تابع ہوتا ہے تو تقلیل لاگت کی وجہ سے ان خطوط کا اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرنے کی طرف رجحان ہوتا ہے لیکن بعد میں جب کاروبار قانون تقلیل حاصل کے تابع آ جاتا ہے تو لاگت فی اکائی بڑھتی ہے اور تکثیر لاگت کی وجہ سے ان خطوط کا چڑھنے کی طرف رجحان ہو جاتا ہے پس یہ خطوط پہلے گرتے ہیں اور پھر چڑھتے ہیں۔ اس لئے ان کی شکل U کی مانند ہوتی ہے۔

**(ب) طویل مدت مصارف پیدائش (Long Period Cost):** طویل مدت سے ایسا عرصہ وقت مراد لیا جاتا ہے۔ جس میں فرم اپنا سائز یا جسامت تبدیل کر سکے۔ اگر شے کی طلب میں اضافہ ہو جائے تو زیادہ پیداوار کی خاطر نئی مشینیں نصب کی جا سکتی ہیں۔ فیکٹری کی عمارت میں توسیع کی جا سکتی ہے اور اگر شے کی طلب میں کمی آ جائے تو رسد کم کرنے کی خاطر عوامل کی تعداد گھٹائی جا سکتی ہے ان عوامل کو دوسرے کاموں پر لگایا جا سکتا ہے۔ پس عرصہ طویل میں معینہ مصارف بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے معینہ اور متغیرہ مصارف کا فرق ختم ہو جاتا ہے۔

## طویل مدت اوسط مصارف و مختتم مصارف کے خطوط کا رجحان:

(Long Run Average and Marginal Cost Curves):

قلیل عرصے میں تو اوسط مصارف کا خط SAC اور مختتم مصارف کا خط SMC پہلے نیچے گرتے ہیں۔ پھر کم سے کم حد یں چھونے کے بعد اُوپر چڑھنے شروع کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی شکل انگریزی کے حرف U (یو) سے ملتی جلتی ہے۔ عرصہ طویل میں ان خطوط کا رجحان پہلے گرنے اور پھر چڑھنے کی طرف ہوتا ہے لیکن یہاں یہ نہایت آہستہ گرتے ہیں اور کافی دیر تک گرنے کا رجحان رکھتے ہیں۔ اسی طرح پھر یکدم چڑھنا شروع نہیں کرتے بلکہ کافی وقت نچلی سطح پر رہتے ہوئے آہستہ آہستہ اُوپر چڑھنا شروع کرتے ہیں اس لئے زیادہ چپٹے (Flatter) ہوتے ہیں نیز طشتری نما ہوتے ہیں ان کے چپٹے ہونے کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

**1- معینہ مصارف میں تبدیلی (Change in fixed cost):** عرصہ طویل میں فرم اپنا سائز اور جسامت تبدیل کر سکتی ہے اس لئے کہ جب کسی شے کی طلب بڑھتی ہے تو فیکٹری کی پیداواری استعداد بڑھانے کی غرض سے اس کی عمارت میں توسیع کی جاتی ہے اور اس میں نئی مشینیں نصب کی جاتی ہیں۔ یوں پیداوار بڑھتی ہے اور معینہ مصارف بھی متغیرہ ہو جاتے ہیں گویا معینہ مصارف کم ہونے کی وجہ سے اوسط مصارف بھی گر جاتے ہیں اور کافی دیر تک LAC کا رجحان گراؤ کی طرف رہتا ہے۔

**2- پیمانہ کبیر کے فوائد Large scale economies:** جب کاروبار میں توسیع ہوتی ہے بڑے پیمانے پر پیداوار ہوتی ہے اور کئی داخلی و خارجی کفائتیں حاصل ہوتی ہیں۔ مثلاً ماہر آجروں کی با آسانی خدمات میسر آتی ہیں۔ خام مال کم قیمت پر دستیاب ہوتا ہے۔ ذرائع نقل و حمل میں ترقی ہوتی ہے۔ نیز بجلی اور بینک کی خدمات آسانی سے میسر آتی ہیں وغیرہ۔ ان کفائتوں کی وجہ سے مصارف پیدائش کم ہوتے ہیں اور اوسط مصارف کافی دیر تک نچلی سطح پر قائم

رہتے ہیں مگر جب کچھ عرصہ بعد یہ کفائتیں حاصل ہونا بند ہو جاتی ہیں تو یہ مصارف آہستہ آہستہ چڑھنا شروع ہوتے ہیں۔اس طرح MC جس طرح آہستہ آہستہ گرتا ہے ویسے ہی آہستہ آہستہ چڑھنے کا رجحان بھی رکھتا ہے۔

**3-عاملین کے معیاری اشتراک کا حصول(Optimal combination of factors):** عرصہ طویل میں متغیر عاملین کی اکائیاں اس ترتیب سے لگائی جاتی ہیں کہ ان پر کم سے کم لاگت آئے۔عرصہ قلیل میں بعض اوقات عاملین کی اکائیوں کو بدلنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ مشینوں وغیرہ میں تقسیم پذیری کی خوبی نہیں پائی جاتی۔مگر عرصہ طویل میں مشینوں اور مزدوروں کا بہترین تناسب حاصل کیا جا سکتا ہے جس سے لاگت فی اکائی کم ہوتی ہے اور LAC گرنے کا رجحان رکھتا ہے اور جس حد تک مختتم مصارف میں کمی واقع ہوتی جائے LMC کا بھی نچلی سطح پر گرنے کا رجحان باقی رہتا ہے۔یہ صورت حال کافی دیر تک برقرار رکھی جا سکتی ہے مگر جب ساری حدیں گزر جائیں تو مصارف بڑھنا شروع ہوتے ہیں اور LMC, LAC کا رجحان اُوپر کی طرف ہو جاتا ہے۔

**4-انتظامی امور میں بہتری(Better administration):** پیدائش چونکہ بڑے پیمانہ پر ہوتی ہے اس لئے کاروبار کے انتظامی معاملات کو بہتر طور پر خوش اسلوبی سے سلجھایا جا سکتا ہے اور پیداوار کا عمل بہتر طریقہ سے کافی عرصہ تک جاری رہتا ہے۔

اب ہم طویل مدت اوسط مصارف (LAC) کا خط اخذ کرتے ہیں۔

## عرصۂ قلیل کے اوسط مصارف کے خطوط کی مدد سے عرصۂ طویل کے اوسط مصارف کا خط اخذ کرنا:

(Derivation of "LAC" from short run Average cost curves)

طویل مدت اوسط مصارف کا خط قلیل مدت اوسط مصارف کے خطوط کی مدد سے اخذ کیا جا سکتا ہے۔ہم تین مختلف فرموں کے قلیل مدت اوسط مصارف کے خطوط لیتے ہیں۔پہلی فرم قانون تقلیل مصارف کے تابع ہے۔دوسری فرم یکسانی مصارف کے تحت پیداوار دے رہی ہے جبکہ تیسری فرم قانون تکثیر مصارف کے تحت چل رہی ہے۔عرصہ طویل کے اوسط مصارف کا گرتا ہوا حصہ عرصہ قلیل کے اوسط مصارف کے گرتے ہوئے حصوں کو ملانے سے بنتا ہے۔جبکہ عرصہ طویل کا پست ترین حصہ عرصہ قلیل کے اوسط مصارف کے پست ترین نقاط کو ملانے سے حاصل ہوتا ہے اور عرصہ طویل کے اوسط مصارف کا چڑھتا ہوا حصہ عرصہ قلیل کے اوسط مصارف کے چڑھتے ہوئے نقاط کو ملانے سے بنتا ہے۔

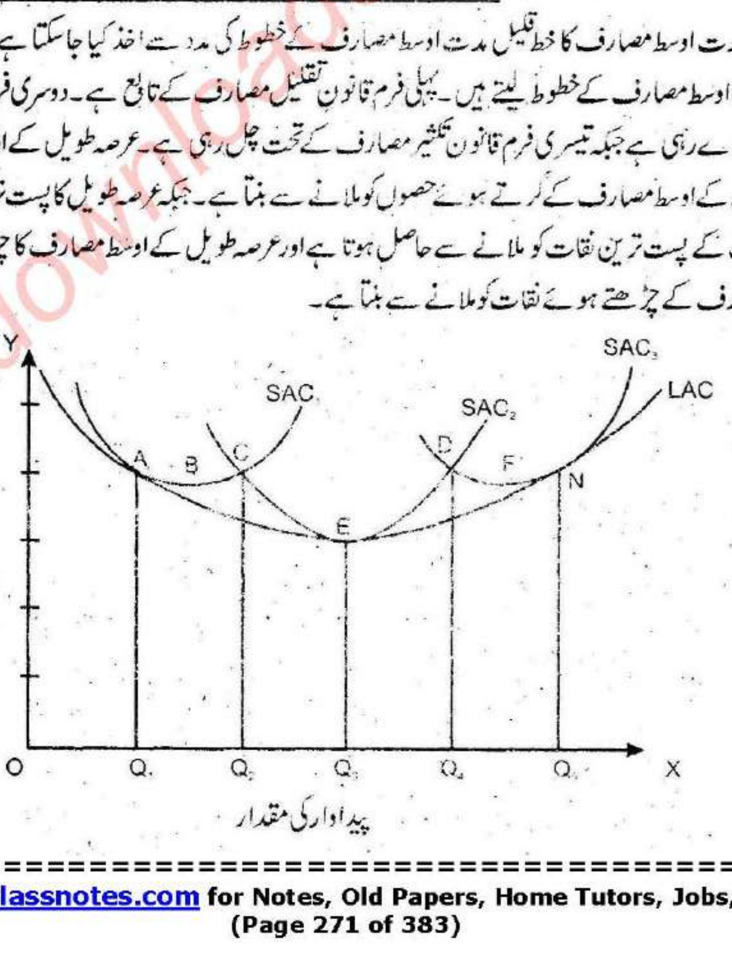

**وضاحت:** اس شکل میں OX خط پر اکائیوں اور OY پر مصارف کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ہم نے قلیل مدت اوسط مصارف (SAC) کے خطوط کے اُن نقاط کو آپس میں ملا دیا ہے۔ جہاں پر طویل مدت اوسط مصارف کا خط (LAC) اُن کا مماس بنتا ہے۔ اس طرح LAC یعنی طویل مدت اوسط مصارف کا خط حاصل ہو جاتا ہے۔ جس کا رُجحان بھی قلیل مدت اوسط مصارف کی طرح ہے۔ یعنی پہلے مصارف کم ہوتے ہیں۔ پھر پست ترین سطح پر پہنچ کر دوبارہ بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ لیکن طویل مدت اوسط مصارف کا خط قلیل مدت اوسط مصارف کے خطوط کے مقابلے میں زیادہ چپٹا (Flatter) ہے۔ فرض کریں عرصہ قلیل میں تین طرح کے پلانٹس کو استعمال کرتی ہے جو کہ مختلف پیمانے پیدائش کے تحت کام کرتے ہیں۔ جو کہ بالترتیب SAC1، SAC2، SAC3 ہیں۔

ابتداء میں فرم Q1 سے Q2 پیداوار کے لیے SAC1 کا چناؤ کرتی ہے کیونکہ SAC1 کے نقاط A اور C کے درمیان موزوں پیداوار کو ظاہر کرتا ہے اگر طلب بڑھنے پر فرم کو پیداوار OQ2 سے بڑھانی پڑے تو اس کے مصارف پیدائش بڑھ جاتے ہیں کیونکہ SAC1 پلانٹ نقطۂ C کے بعد قانون تقلیل حاصل کے تابع ہو جاتا ہے اور فرم جیسے ہی دوسرا پلانٹ SAC2 لگاتی ہے تو اس کے مصارف پیدائش گرنا شروع ہو جاتے ہیں جیسا کہ نقطۂ C پہلے پلانٹ SAC1 کے چڑھتے ہوئے حصے پر ہے جبکہ دوسرے پلانٹ SAC2 کے گرتے ہوئے حصے پر ہے۔ اسی طرح SAC2 پر OQ3 پیداوار موزوں ترین ہے کیونکہ یہ مصارف پیدائش کے پست ترین نقطۂ پر ہے اگر شے کی طلب OQ3 سے بڑھ کر OO4 ہو جائے اور فرم SAC2 پلانٹ کو ہی استعمال کرے تو پھر مصارف پیدائش میں اضافہ ہو جائے گا کیونکہ نقطۂ D پلانٹ SAL2 کے چڑھتے ہوئے حصہ پر ہے لہٰذا فرم تیسرا پلانٹ SAC3 لگائے گی، جو کہ فرم کے مصارف کو پھر کم کر دے گا کیونکہ نقطہ D پلانٹ SAC3 کے گرتے ہوئے حصے پر ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو عرصہ طویل کے اوسط مصارف کے خط کا گرتا ہوا حصہ عرصہ قلیل کے اوسط مصارف کے گرتے ہوئے حصہ سے بنتا ہے جہاں وہ اسے نقطہ A پر مماس بناتا ہے۔ جبکہ LAC کا پست ترین نقطۂ SAC2E کے پست ترین نقطۂ پر مماس سے حاصل ہوتا ہے اور LAC کا چڑھتا ہوا حصہ SAC3 کے چڑھتے ہوئے حصہ سے بنتا ہے جہاں وہ نقطۂ N پر مماس بناتا ہے یہ قوانین حاصل کی وجہ سے ہوتا ہے یعنی شروع میں پیداوار تکثیر حاصل کے تحت ہوتی ہے جس کی وجہ سے LAC گرتا ہے پھر یکسائی حاصل کے تحت کام کرتی ہے اور LAC کم سے کم ہو جاتا ہے جبکہ تقلیل حاصل کی بدولت مصارف پیدائش میں اضافہ ہو جاتا ہے LAC نے اپنے اندر تمام SACs کو سمایا ہوا ہوتا ہے اس لیے LAC کو SACs کا خطِ ملفوف (Envelo Pcurve) بھی کہتے ہیں۔

### عرصہ قلیل کے مختتم مصارف کے خطوط کی مدد سے عرصہ طویل کا مختتم مصارف کا خط اخذ کرنا:

ڈائیگرام:

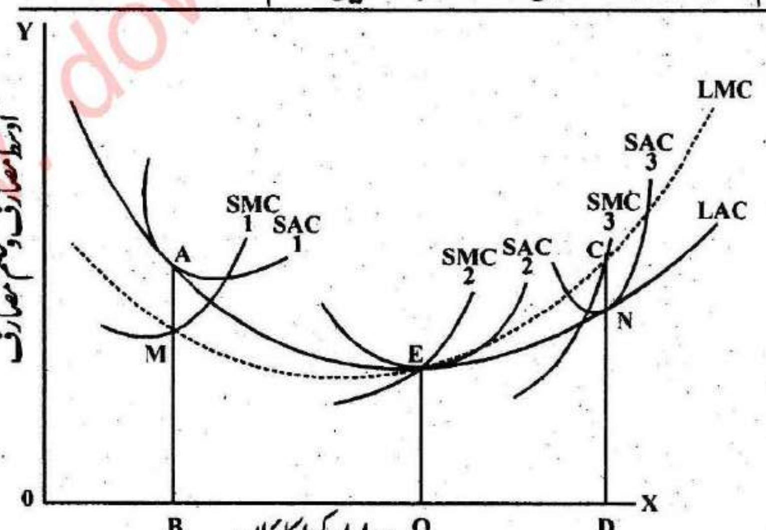

**ڈائیگرام کی وضاحت:** OX خط کے ساتھ پیداوار کی اکائیاں اور OY کے ساتھ اوسط مصارف اور مختتم مصارف ظاہر کئے گئے ہیں۔ LAC طویل مدت اوسط مصارف کا خط ہے۔ ڈائیگرام میں قلیل عرصہ کے اوسط مصارف کے تین خطوط کھینچے گئے ہیں SAC2, SAC1 اور SAC3 ان میں سے ہر ایک خط اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پیداوار کتنی ہے۔ ان خطوط کے کم سے کم مصارف کا نقطہ گرتا چلا جاتا ہے۔ جب کہ دوسرے خط کے نچلے نقطے کا معیار پست ترین ہے۔ تیسرے خط کا نچلا نقطہ چڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ اس طرح فرم کی OQ مقدار کی یہ معیاری حد ہوتی ہے۔ مکمل مقابلے کی صورت میں پوری صنعت اس صورت حال میں متوازن حالت میں ہوتی ہے۔

کیونکہ یہاں LAC = LMC = SAC = SMC

ڈائیگرام کا بغور جائزہ لینے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ عرصہ طویل کے اوسط مصارف کا خط LAC نے عرصہ قلیل کے اوسط مصارف کے خطوط SAC2, SAC1 اور SAC3 کو اپنے دامن میں لے رکھا ہے اور اس طرح LAC (Envelop Curve) ملفوفی خط بنا ہوا ہے۔

ڈائیگرام میں LMC عرصہ طویل کے مختتم مصارف کا خط کھینچا گیا ہے۔

عرصہ طویل کے اوسط مصارف کے خط LAC اور مختتم مصارف کے خط LMC میں بھی وہی رشتہ موجود ہے جو عرصہ قلیل کے اوسط مصارف کے خط SAC اور مختتم مصارف کے خط SMC میں پایا جاتا ہے۔

LAC خط اور LMC خط پہلے اُوپر سے نیچے گرنے کا رجحان رکھتے ہیں مگر اس صورت میں کہ LMC خط LAC خط کے نیچے رہتا ہے۔ کیونکہ اوسط مصارف کے مقابلہ میں مختتم مصارف تیزی سے گرتے ہیں پھر جب طویل عرصے کا اوسط مصارف کا خط LAC اپنی پست ترین حد کو چھوتا ہے تو طویل عرصے کا مختتم مصارف کا خط LMC اسے قطع کرتا ہے اور دونوں خطوط LAC اور LMC چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب دونوں خطوط اُوپر چڑھتے ہیں تو LMC خط LAC خط کے اُوپر چلا جاتا ہے۔ کیونکہ مختتم مصارف اوسط مصارف کے مقابلہ میں تیزی سے چڑھتے ہیں۔ عرصہ طویل کا مختتم مصارف کا خط LMC کھینچنے کے لئے M"E" اور C نقاط کو آپس میں ملا دیا گیا ہے۔ نقطہ M حاصل کرنے کے لئے نقطہ A حاصل کیا گیا ہے۔ جو SAC1 کا پست ترین نقطہ ہے اور LAC اس نقطہ پر $SAC_1$ کا مماس بنتا ہے۔ نقطہ A سے OX خط پر عمود گرایا گیا ہے۔ جس سے AB خط بنتا ہے AB خط SMC کو نقطہ M پر قطع کرتا ہے نقطہ A پر پیداوار کی مقدار OB ہے۔

اسی طرح نقاط E اور C حاصل کرنے کے لئے EQ اور ND خطوط کھینچے گئے ہیں جو بالترتیب $SAC_2$ اور $SAC_3$ پر واقع ہیں۔ نقطہ E $SAC_2$ کا پست ترین نقطہ ہے اور LAC اس کا مماس بھی اسی نقطہ E پر بنتا ہے جب کہ $SMC_2$ بھی نقطہ E سے ہی گزرتا ہے۔ اس لئے فرم نقطہ E پر متوازن حالت میں ہوتی ہے اور فرم کی پیداوار OQ کے برابر ہے جو کہ معیاری ہے۔ نقطہ N $SAC_3$ کا پست ترین معیار ظاہر کرتا ہے اور LAC اس نقطہ پر $SAC_3$ کا مماس بنتا ہے۔ یہاں فرم کی پیداوار OD کے برابر ہے۔ خط DN $SMC_3$ کو نقطہ C پر ملتا ہے

پس نقاط E,M اور C کو ملا دینے سے عرصہ طویل کا مختتم مصارف کا خط LMC تیار ہو گیا ہے۔

اگر ہم طویل عرصہ کے مختتم مصارف کے خط LMC اور قلیل عرصہ کے مختتم مصارف کے خط کا موازنہ کرنا چاہیں تو یہ بات یاد رہے کہ LMC خط SMC خط کے مقابلہ میں زیادہ چپٹا (Flatter) ہوتا ہے کیونکہ طویل عرصے کے مختتم مصارف آہستہ آہستہ گرتے ہیں اور کافی عرصہ کے بعد چڑھنا شروع کرتے ہیں اور چڑھتے بھی آہستہ آہستہ ہیں۔ جبکہ قلیل عرصے کے مختتم مصارف تیزی سے گرتے ہیں اور تیزی سے ہی چڑھتے ہیں۔

# اہم مشقی سوالات

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک آنے والے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

## معروضی سوالات: Objective questions

**سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں، درست جواب کو مارکر یا پین سے بھر دیا گیا ہے۔**

1۔ درج ذیل میں سے کون سے اخراجات متغیر لاگت میں شامل ہوتے ہیں۔
(A) زمین کا کرایہ (B) خام مال کی قیمت (C) ضمنی لاگت (D) بلواسطہ لاگت

2۔ چوکیدار، منیجر اور مستقل عملہ کی اجرتیں کہلاتی ہیں۔
(A) متغیر لاگت (B) مقدم لاگت (C) مختتم لاگت (D) ضمنی لاگت

3۔ کسی شے کی ایک سے زائد اکائی پیدا کرنے سے کل لاگت میں جو اضافہ ہوتا ہے کہلاتا ہے۔
(A) اوسط صارف (B) کل مصارف (C) مختتم مصارف (D) معین مصارف

4۔ عرصہ قلیل کے خطوط عموماً ہوتے ہیں۔
(A) چپٹی شکل کے (B) U شکل کے (C) طشتری شکل کے (D) بیضوی شکل کے

5۔ معین اور متغیر مصارف کا حاصل ہوتا ہے۔
(A) مختتم مصارف (B) کل مصارف (C) اوسط مصارف (D) اوسط کل مصارف

6۔ کل معینہ مصارف میں اضافہ کس کو متاثر کرے گا۔
(A) مختتم مصارف (B) اوسط متغیر مصارف
(C) اوسط معینہ مصارف (D) مختتم وصولی

7۔ ایسے مصارف جو فرم کو ہر حال میں برداشت کرنے پڑتے ہیں کہلاتے ہیں۔
(A) کل مصارف (B) معینہ مصارف (C) متغیرہ مصارف (D) مختتم مصارف

8۔ درج ذیل میں سے کون سا متغیر مصارف میں شامل نہیں۔
(A) خام مال اور مشینری کی قیمت (B) مستقل مزدوروں کی اجرت اور عمارت کا کرایہ
(C) نقل وحمل کے اخراجات (D) پبلسٹی کے اخراجات

9۔ عرصہ قلیل میں اوسط مصارف اور مختتم مصارف کے خطوط ہوتے ہیں۔
(A) طشتری نما (B) منفی رجحان کے (C) U کی شکل کے (D) بیضوی

10۔ کون سا مقدم براہ راست مصارف میں شامل نہیں۔
(A) مشینوں کی مرمت وتجدید کے اخراجات (B) نقل وحمل کے اخراجات
(C) مستقل ملازمین کی تنخواہیں (D) سیلز ٹیکس

www.downloadclassnotes.com

11۔ عرصہ قلیل میں کل لاگت کا خط TC اور متغیرہ لاگت کا خط VC کون سا رجحان رکھتے ہیں

(A) گرتے ہوئے TC خط، VC خط کے نیچے رہتا ہے (B) چڑھتے ہوئے VC خط، TC خط کے اوپر چلا جاتا ہے

(C) چڑھتے ہوئے VC خط، خط TC کے نیچے رہتا ہے (D) TC خط اور AC خط کا ایک ہی خط بنتا ہے

12۔ کون سا خط کو Envelop Curve (خط ملفوفی) کہیں گے۔

(A) عرصہ قلیل کا اوسط مصارف کا خط SAC (B) عرصہ طویل کا اوسط مصارف کا خط LAC

(C) عرصہ قلیل کا مختتم مصارف کا خط SMC

13۔ کس صورت میں مختتم مصارف کا خط MC اوسط مصارف کے خط AC کے اوپر چلا جاتا ہے۔

(A) جب دونوں گر رہے ہوتے ہیں (B) جب دونوں برابر ہوتے ہیں

(C) جب MC خط، AC خط کو قطع کرنے کے بعد دونوں چڑھنا شروع کرتے ہیں

(D) جب MC خط اپنی پست ترین سطح پر ہوتا ہے

14۔ خط طلب کس خط کو کہا جاتا ہے۔

(A) مختتم حاصل (MR) کا خط (B) اوسط حاصل AR کا خط

(C) TR کل حاصل کا خط (D) خط تکثیر حاصل

15۔ کون سے مصارف متغیرہ مصارف میں شامل ہوتے ہیں۔

(A) عمارت کا کرایہ (B) خام مال کی قیمت

(C) مشینوں کی قیمت (D) مستقل ملازمین کی تنخواہیں

16۔ کون سا خط کس خط کو اس کی پست ترین سطح پر قطع کرتا ہے۔

(A) اوسط مصارف کا خط، مختتم مصارف کے خط کو (B) معینہ مصارف کا خط کلی مصارف کے خط کو

(C) مختتم مصارف کا خط، اوسط مصارف کے خط کو (D) اوسط متغیرہ مصارف کا خط، اوسط کلی مصارف کے خط کو

17۔ متغیرہ مصارف کا دوسرا نام کیا ہے۔

(A) براہ راست مصارف (B) قیمتی مصارف

(C) بالواسطہ مصارف (D) تبدیل نہ ہونے والے مصارف

18۔ کسی بھی عامل کو اس کے متبادل استعمال سے نکالنے کے لئے جو مصارف برداشت کرنا پڑتے ہیں انہیں کیا کہا جاتا ہے۔

(A) مقدم مصارف (B) اوسط مصارف (C) بالواسطہ مصارف (D) متبادل مصارف

19۔ پیداوار کی مقدار بڑھنے کے ساتھ ساتھ۔

(A) معین مصارف بڑھتے ہیں (B) اوسط معین مصارف بڑھتے ہیں

(C) اوسط معین مصارف برھتے ہیں (D) اوسط معین مصارف کم ہوتے ہیں

20۔ کارخانہ کی عمارت پر خرچ ہے۔

(A) کل مصارف (B) متغیر مصارف (C) معین مصارف (D) اوسط مصارف

www.downloadclassnotes.com

21۔ جب اوسط مصارف کم سے کم ہوتے ہیں تو مختتم مصارف۔
(A) گرتے ہیں (B) بڑھتے ہیں
[redacted] اوسط مصارف کے برابر ہوتے ہیں (D) صفر ہوتے ہیں

22۔ قلیل مدت مصارف کے خطوط کی شکل ہوتی ہے۔
(A) V شکل [redacted] U شکل (C) پلیٹ کی شکل L (D) شکل

23۔ عرصہ قلیل میں اوسط مصارف کے خط کی شکل ہوتی ہے۔
(A) عمودی (B) افقی (C) مثبت [redacted] یو(U) کی مانند

24۔ پیداوار بڑھنے پر متغیر مصارف۔
[redacted] بڑھتے ہیں (B) کم ہوتے ہیں (C) تبدیل ہوتے ہیں (D) صفر ہوتے ہیں

25۔ کل مصارف مجموعہ ہوتے ہیں۔
[redacted] FC+VC (B) AFC+AVG (C) AFC+VC (D) FC+AVC

26۔ درج ذیل میں سے ایک معین مصارف پیدائش میں شامل نہیں ہے۔
[redacted] چوکیدار کی تنخواہ (B) سرمائے کا سود (C) عمارت کا کرایہ (D) مزدور کی اجرت

27۔ جب اوسط مصارف کا خط اوپر اٹھتا ہے تو اس وقت مختتم مصارف کا خط ہوتا ہے۔
[redacted] AC سے اوپر (B) AC سے نیچے (C) منفی (D) AC کے برابر

28۔ فرم کی پیداوار میں تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں۔
[redacted] متغیر مصارف (B) اوسط مصارف (C) معین مصارف (D) اوسط معین مصارف

29۔ کل مصارف میں شامل ہوتے ہیں۔
(A) معین مصارف (B) متغیر مصارف (C) اوسط مصارف [redacted] معین اور متغیر مصارف

30۔ جب مختتم مصارف اوسط مصارف کے برابر ہوں تو اوسط مصارف ہوتے ہیں۔
[redacted] کم سے کم (B) زیادہ سے زیادہ (C) صفر (D) لامحدود

31۔ ان میں سے کون سی اندرونی کفائتوں میں شمار نہیں ہوتیں۔
(A) انتظامی کفائتوں (B) مالی کفائتوں
[redacted] تجارتی کفائتیں (D) ذرائع مواصلات کی سہولتیں

32۔ کسی شے کی ایک زائد اکائی پیدا کرنے پر اٹھنے والے اخراجات کہلاتے ہیں۔
(A) اوسط مصارف (B) کل مصارف [redacted] مختتم مصارف (D) معین مصارف

33۔ معین مصارف کے خط کا جھکاؤ ہوتا ہے۔
(A) مثبت (B) منفی (C) صفر [redacted] لامحدود

34۔ اوسط متغیر مصارف کے کم ترین نقطہ پر جھکاؤ ہوتا ہے۔
[redacted] مختتم مصارف=اوسط متغیر مصارف (B) مختتم مصارف=معین مصارف
(C) معین مصارف=متغیر مصارف (D) اوسط متغیر مصارف=طلب

www.downloadclassnotes.com

## انشائیہ Descriptive Part

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک پوچھے جانے والے مختصر سوالات (Short Questions) بھی شامل کردیئے گئے ہیں۔

### پارٹI:

### مختصر بیانیہ سوالات بمعہ جوابات

**1۔ مصارف پیدائش سے کیا مراد ہے؟**

ج: کسی فرد کو شے کی پیداوار کے لیے عاملین پیدائش کی مختلف اکائیاں درکار ہوتی ہیں۔ جن کی خدمات کے بدلے میں معاوضے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ عاملین کے یہی معاوضے فرم کے مصارف پیدائش کہلاتے ہیں۔

**2۔ معین اور متغیر مصارف کی تعریف کریں؟**

ج: معینہ مصارف مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں اور فرم کو ہر حال میں برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ یہ عرصہ قلیل میں تبدیل نہیں ہوتے جبکہ متغیرہ مصارف کاروبار میں کمی بیشی کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ کاروبار بند ہونے کی صورت میں یہ برداشت نہیں کرنا پڑتے۔

**3۔ عرصہ قلیل سے کیا مراد ہے؟**

ج: قلیل عرصہ سے مراد ایسا عرصہ وقت لیا جاتا ہے۔ جس میں فرم کا سائز یا جسامت وغیرہ تبدیل نہ ہوسکے۔ اگر فرم کی پیداوار کی طلب بڑھ جائے تو رسد صرف اس حد تک بڑھائی جاسکتی ہے جس حد تک زائد شفٹ چلانے اور نئے مزدور کام پر لگانے کی گنجائش موجود ہو۔ اس عرصہ میں معینہ مصارف تبدیل نہیں ہوسکتے اور نہ ہی کاروبار میں توسیع ہوتی ہے۔

**4۔ مختتم مصارف کی تعریف کریں؟**

ج: مختتم مصارف سے مراد وہ اخراجات لیے جاتے ہیں جو کسی شے کی زائد یا اگلی اکائی کی پیداوار کے لیے برداشت کرنا پڑے۔ اس سے کل مصارف میں وہ اضافہ بھی لیا جاسکتا ہے جو کہ ایک زائد اکائی کے پیدا کرنے سے ہوتا ہے۔

**5۔ طویل عرصہ کے مصارف پیدائش سے کیا مراد ہے؟**

ج: طویل عرصہ یا طویل مدت سے ایسا عرصہ وقت مراد لیا جاتا ہے۔ جس میں فرم اپنا سائز یا جسامت تبدیل کرسکیں۔ اگر شے کی طلب میں اضافہ ہوجائے تو زیادہ پیداوار کی خاطر نئی مشینیں نصب کی جاسکتی ہیں۔ فیکٹری کی عمارت میں توسیع کی جاسکتی ہے۔ اگر شے کی طلب میں کمی آجائے تو رسد کم کرنے کی خاطر عوامل کی تعداد گھٹائی جاسکتی ہے۔ ان عوامل کو دوسرے کاموں پر لگایا جاسکتا ہے۔ پس عرصہ طویل میں معینہ مصارف بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے معینہ اور متغیرہ مصارف کا فرق ختم ہوجاتا ہے۔

**6۔ عرصہ طویل کا اوسط مصارف کا خط ملفوفی کیوں ہوتا ہے؟**

ج: چونکہ عرصہ طویل میں اوسط مصارف اور مختتم مصارف کے خطوط (U) کی شکل کے ہوتے ہیں۔ جبکہ عرصہ طویل میں معینہ مصارف بھی متغیر ہوجاتے ہیں اور پیداوار کا عمل کافی دیر تک قانونِ تکثیر حاصل کی وجہ سے تقلیل لاگت کے تحت رہتا ہے

پھر تکثیر لاگت کے تابع آتا ہے۔ لہذا LAC طشتری نما Flatter ہوتا ہے اور ملفوفی نظر آتا ہے کہ قلیل عرصہ کے خطوط کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔

**7۔ اوسط معینہ مصارف کے خط کی خصوصیات بتائیں؟**

ج: پیداوار کی اکائیوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ اوسط مصارف کا خط بائیں سے دائیں نیچے کی جانب گرنے کا رجحان رکھتا ہے۔

**8۔ متبادل مصارف سے یا متغیرہ مصارف یا براہ راست مصارف سے کیا مراد ہے؟**

ج: ان سے مراد زر کی صورت میں وہ رقم لی جاتی ہے جو کسی عامل پیدائش کو متبادل استعمال سے ہٹا کر کسی مخصوص استعمال کی طرف راغب کرنے کے لیے ادا کرنی ضروری ہو۔ مثلاً اگر کوئی فرم ایک انجینئر کو اپنے کاروبار میں لگانا چاہتی ہے تو اسے اُس انجینئر کو کم از کم کتنا معاوضہ ضرور دینا پڑے گا جتنا کہ وہ کسی دوسری فرم سے حاصل کر رہا ہو یا حاصل کر سکتا ہو۔ یہی معاوضے فرم کے متبادل مصارف یا متغیرہ مصارف یا براہ راست مصارف کہلاتے ہیں۔

**9۔ عرصہ قلیل کے اوسط مصارف اور مختتم مصارف کے خطوط کی شکل کیسی ہوتی ہے؟**

ج: قانونِ تکثیر حاصل کی وجہ سے پہلے یہ دونوں خطوط گرنے کا رجحان رکھتے ہیں پھر پست ترین سطح پر پہنچنے کے بعد جب کاروبار قانونِ تقلیل حاصل کے تابع ہوتا ہے تو یہ چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ چونکہ عرصہ قلیل ہوتا ہے لہٰذا ان کے گرنے اور چڑھنے کا عمل تیزی سے ہوتا ہے۔ اس لیے یہ انگریزی کے حرف (U) یا اردو کا حرف نون غنہ (ں) کی شکل کے بنتے ہیں۔

**10۔ اوسط مصارف سے کیا مراد ہے؟**

ج: پیداوار کی فی اکائی اوسطاً لاگت اوسط مصارف کہلاتی ہے یعنی کل مصارف کو پیداوار کی اکائیوں پر تقسیم کرنے سے اوسط مصارف حاصل ہوتے ہیں۔

اوسط مصارف = کل مصارف / پیداوار کی اکائیاں

**11۔ ضمنی مصارف سے کیا مراد ہے؟**

ج: یہ ایسے مصارف ہیں جو مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں اور فرم کو ہر حال میں برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ ایسے مصارف کا تعلق کاروبار کے چلنے بند ہونے سے نہیں ہوتا اور عرصہ قلیل میں یہ مصارف تبدیل نہیں ہوتے مثلاً عمارت کا کرایہ، اور سرمائے کا سود وغیرہ۔

**12۔ اوسط کلی مصارف اور معینہ مصارف میں فرق بیان کریں؟**

ج: کل مصارف کو پیداوار کی کل پیداشدہ اکائیوں پر تقسیم کرنے سے اوسط کل مصارف معلوم ہو جاتے ہیں جیسے

اوسط کل مصارف = کل مصارف پیدائش / پیداوار کی اکائیاں جبکہ اوسط معینہ مصارف سے مراد معینہ مصارف کو پیداوار کی اکائیوں پر تقسیم کر دیا جائے تو اوسط معینہ مصارف معلوم ہو جاتے ہیں جیسے اوسط معینہ مصارف = کل معینہ مصارف / پیداوار کی اکائیاں

**13۔ ضمنی پیداوار سے کیا مراد ہے؟**

ج: بعض اوقات کسی ایک شے کی پیداوار کے ساتھ بعض فالتو اور ضمنی چیزیں تیار ہوتی ہیں جو الگ کسی مقصد کیلئے استعمال ہو سکتی ہیں۔ اسے ضمنی پیداوار کہا جاتا ہے مثلاً چینی بنانے کے کارخانے میں گنے کا چھلکا فالتو بچ جاتا ہے جو گتہ اور ہارڈ بورڈ بنانے کے کام آتا ہے۔

**14۔ کل مصارف سے کیا مراد ہے؟**

ج: کل مصارف سے مراد وہ تمام اخراجات ہیں جو کسی فرم کو ایک خاص مقدار تیار کرنے پر برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ مثال کے طور پر زمین یا عمارت کا کرایہ، قرضے پر سود، مزدوروں کی اجرتیں، خام مال کی قیمتیں، نقل وحمل کے اخراجات، اشتہار بازی کے مصارف اور حکومت کے ٹیکس وغیرہ۔ اس کے علاوہ فرم کے مصارف پیدائش میں آجر کا معمولی یا معیاری منافع بھی شامل ہوتا ہے۔

**15۔ کیا مصارف پیدائش میں آجر کا معمولی منافع شامل ہوتا ہے؟**

ج: مصارف پیدائش میں آجر کا معمولی منافع بھی شامل ہوتا ہے۔ معمولی منافع اس رقم کے برابر ہوتا ہے جو ایک آجر کو کسی دوسری جگہ منیجر کے طور پر کام کر کے تنخواہ کی صورت میں مل سکتا ہے یہ کم از کم منافع ہوتا ہے۔ جو ایک آجر کو کاروبار میں موجود رہنے کے لیے ملنا ضروری ہوتا ہے۔

**16۔ عرصہ طویل کے اوسط مصارف کا خط طشتری نما کیوں ہوتا ہے؟**

ج: اس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

① تمام عاملین پیدائش متغیر بن جاتے ہیں اور پیداوار بڑھانے کے لیے فرم کے سائز کو بڑھا کر مصارف کو کافی دیر تک کم سطح پر رکھا جا سکتا ہے۔

② وسیع پیمانے کی تمام اندرونی اور بیرونی کفائتیں حاصل ہوتی ہیں۔

③ غیر تقسیم پذیر عاملینِ پیدائش زیادہ کفایت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔

**17۔ فرم کے مصارف کی تعریف کریں؟**

ج: فرم کے مصارف پیدائش سے مراد وہ تمام اخراجات ہیں جو ایک فرم کو کسی شے کے پیدا کرنے کے سلسلے میں برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

**18۔ معینہ مصارف کی چار مثالیں دیں؟**

ج: ① فرم کی عمارت کا کرایہ ② مستقل عملہ کی تنخواہیں ③ سرمایہ پر سود
④ بجلی اور گیس وغیرہ کے بل

**19۔ اوسط متغیر لاگت اور اوسط کل مصارف کے مابین دو فرق بتائیں؟**

ج: ① شروع میں ان کا فرق زیادہ ہوتا ہے۔

② لیکن بعد میں ان کا فرق کم ہوتا چلا جاتا ہے کیونکہ شروع میں اوسط متغیر مصارف زیادہ ہوتے ہیں اور پیداوار بڑھنے پر یہ کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔

**20۔ صریح مصارف اور مضمر مصارف میں کیا فرق ہے؟**

ج: جب کوئی فرم عاملینِ پیدائش کی خدمات حاصل کرنے کے لیے جو اخراجات برداشت کرتی ہے اسے صریح مصارف کہا جاتا ہے ان میں زمین کا لگان، عمارت کا کرایہ، مزدور کی اُجرتیں، سرمائے کا سود وغیرہ شامل ہوتا ہے۔
جبکہ مضمر مصارف سے مراد ایسے مصارف ہوتے ہیں جو فرم ان عاملین کے بدلے ادا کرتی ہے جو اس کی ذاتی ملکیت میں ہوتے ہیں اور جنہیں دوسرے لوگوں سے حاصل نہیں کیا جاتا ان میں فرم کے مالک کی اپنی زمین یا محنت کا معاوضہ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

## پارٹ II: انشائیہ Descriptive Part

1- ایک فرم کے کل، اوسط اور مختتم مصارف سے کیا مراد ہے۔ ان کی تشریح کے لئے مناسب خطوط بنائیے۔

2- متغیرہ مصارف (VC) اور معیّنہ مصارف (FC) سے کیا مراد ہے۔ ایک فرم کے اوسط متغیرہ مصارف (AVC) اوسط کلی مصارف (ATC) اور مختتم مصارف (MC) کے خطوط کھینچئے۔

3- فرم کی وصولی (حاصل) سے کیا مراد ہے۔ مکمل مقابلہ اور اجارہ داری کی صورتوں میں مختتم وصولی اور اوسط وصولی کی شکل کیا ہوتی ہے۔ اشکال سے اپنے جواب کی وضاحت کیجئے۔

4- عرصہ قلیل اور عرصہ طویل کے اوسط مصارف اور مختتم مصارف کے خطوط میں فرق واضح کیجئے۔ نیز یہ بھی بتائے کہ ان میں ملفوفی خطوط کونسے ہوتے ہیں اور کیوں؟

5- اوسط حاصل (AR) اور مختتم حاصل (MR) کے خطوط کے باہمی رشتوں کی وضاحت بذریعہ اشکال کیجئے۔

www.downloadclassnotes.com